الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	: **malik zeeshan**	Serial No	: **19969**
Address	: **rawalpindi**	Date	: **7/29/2013**
Subject	: **ZAKAT**	Contact No:	
Writer	: اسد اللہ	Email	:

kia zakat k paisay sa zakat k mustahiq bacho k school akhrajat ada kiay ja saktay ha, aur kia aisay school ki tameer pa zakat ka paisa laganay ki koe sorat ha jaha bacho ko dunyawi taleem k sath deeni taleem b umar aur muamlat e zindagi k mutabiq zarori taleem di jati ho.

کیا زکوٰۃ کے پیسے سے زکوٰۃ کے مستحق بچوں کے اسکول اخراجات اداء کیے جا سکتے ہیں۔ اور کیا ایسے اسکول کی تعمیر پہ زکوٰۃ کا پیسہ لگانے کی کوئی صورت ہے جہاں بچوں کو دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی عمر اور معاملاتِ زندگی کے مطابق ضروری تعلیم دیجاتی ہو۔

الجواب حامداً ومصلیاً

زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے تملیک (یعنی مستحق زکوٰۃ کو مالک بنانا) ضروری ہے اس لیے کسی اسکول وغیرہ کی تعمیر میں زکوٰۃ کے پیسے دینے سے زکوٰۃ اداء نہیں ہوتی البتہ مستحق بچوں کے اسکول کے اخراجات مثلاً اسکول یونیفارم، کتابیں، بیگ، جوتے وغیرہ چیزیں اگر خرید کران مستحق بچوں کو مالکانہ طور پر دیدی جائیں تو اس سے زکوٰۃ اداء ہوجائے گی جبکہ مستحق بچوں کی واجب الاداء فیس بھی مدِ زکوٰۃ سے دی جا سکتی ہے۔

فی الهندية: ولا يجوز أن يبنى بالزكاة المسجد وكذا القناطر والسقايات واصلاح الطرقات وكرى الانهار والحج والجهاد وكل ما لا تمليك فيه. اهـ (ج ۱ ص ۱۸۸).

فی الدر المختار: (هي) — (تمليك) خرج الإباحة، فلو أطعم يتيمًا ناويًا الزكاة لا يجزيه إلا إذا دفع إليه المطعوم. اهـ

فی رد المحتار: تحت (قوله إلا إذا دفع إليه المطعوم) لأنه بالدفع إليه بنية الزكاة يملكه فيصير آكلا من ملكه. اهـ (ج ۲ ص ۲۵۷).

فی الهندية: ولو قبض الصغير وهو مراهق جاز وكذا لو كان يعقل القبض بأن كان لا يرمي ولا يخدع عنه. اهـ (ج ۱ ص ۱۹۰). والله اعلم بالصواب

اسد اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹/ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹/۴/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹/ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
19969
۲۳/۴/۱۴۳۵ھ

21/2/14